



سوال

(302) عدت کے دوران دوسری طلاق سے جینے پر رجوع

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اولاً ایک طلاق دیا پھر اس طلاق سے رجعت نہیں کیا پھر عدت کے اندر ہی دوسرا طلاق دے دیا اب رجعت کر سکتا ہے یا نہیں؟ رجعت کے لیے عورت و مرد کا ساتھ ضروری ہے یا نہیں؟ زبانی یا تحریری رجعت ہو سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں جب تک اول طلاق کی عدت نہ گزرے مرد رجعت کر سکتا ہے زبانی اور تحریری رجعت ہو سکتی ہے رجعت کے لیے عورت و مرد کا ساتھ ضروری نہیں عدت گزر جانے پر رجعت نہیں ہو سکتی طلاق رجعی عدت گزر جانے پر بائن ہو جاتی ہے طلاق کی عدت اگر عورت کو حیض آتا ہو تو تین حیض ہے اور حمل ہو تو وضع حمل ورنہ تین مہینے واللہ اعلم بالصواب۔

حدا ما عہدی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والنخل، صفحہ: 504

محدث فتویٰ